وُضُو کا طریقہ (شافعی)

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

یہ رِسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبِلال **محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی** دامت برکاتہم العالیہ کے رِسالے "وُضُو کا طریقہ" میں مسائل کی فقہِ شافعی کے مطابق تبدیلی اور دیگر ترمیم واِضافے کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کے کُتُب ورسائل میں عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاق و ادب، روزمرہ کے مُعاملات اور دیگر بہت سے موضوعات پر علم و حکمت کا بہت قیمتی خزانہ ہوتا ہے اس لئے **المدینۃ العلمیۃ** (اسلامک ریسرچ سینٹر) کا شعبہ "کُتُبِ فقہِ شافعی" آپ کی کُتُب ورسائل کو ترمیم و اضافہ کے ساتھ فقہِ شافعی کے مطابق مُرتّب کر رہا ہے تاکہ فقہِ شافعی پر عمل کرنے والے افراد بھی امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے علم و حکمت سے معمور مدنی پھولوں سے اِستفادہ کر سکیں۔ شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی کی طرف سے اس رِسالے پر کام کی تفصیل یہ ہے:

★ رِسالے میں ذِکر کردہ تمام فقہی مسائل کو تبدیل کر کے فقہِ شافعی کی معتبر کُتُب سے لکھا گیا ہے۔

★ ضرورتاً کہیں کہیں مسائل کا اِضافہ کیا گیا ہے۔

★ دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاحات، اسلامک ریسرچ سینٹر نیز شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی کے اپ ڈیٹ اُصُولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے رِسالے میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

★ مذکورہ کام مکمل کرنے کے بعد مفتی محمد رفیق سعدی شافعی مَدّ ظِلُّہُ العالی سے پورے رِسالے کی شرعی تفتیش کرائی گئی ہے۔

اس رِسالے میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوبِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی عطا، اولیائے کرام کی عنایت اور امیرِ اہلسنت کی شفقتوں اور پُرخُلُوص دُعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیوں میں ہماری غیر اِرادی کوتاہی کا دخل ہے۔

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر)، شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی

21 جمادی الاخری 1442ھ / 4 فروری 2020ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وُضو کا طریقہ (شافعی)

یہ رسالہ اوّل تا آخر پورا پڑھئے، قَوی اِمکان ہے کہ آپ کی کئی غَلَطیاں آپ کے سامنے آجائیں۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ دو عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و مَحَبَّت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بَخش دے۔ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

عُثمانِ غنی کا عشقِ رسُول

حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ نے ایک بار ایک مقام پر پہنچ کر پانی منگوایا اور وُضو کیا پھر یکایک مسکرانے اور رُفَقا سے فرمانے لگے: جانتے ہو میں کیوں مسکرایا؟ پھر خود ہی اِس سُوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا: میں نے دیکھا سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے وُضو فرمایا تھا اور بعدِ فراغت مسکرائے تھے اور صَحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا تھا: جانتے ہو میں کیوں مسکرایا؟ پھر سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے خود ہی فرمایا: جب آدمی وُضو کرتا ہے تو چہرہ دھونے سے چہرے کے اور ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے اور سر کا مسح کرنے سے سر کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ [2]

وُضو کر کے خَنداں ہوئے شاہِ عثماں	کہا: کیوں تَبَسُّم بھلا کر رہا ہوں؟
جوابِ سُوالِ مخاطب دیا پھر	کسی کی ادا کو ادا کر رہا ہوں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

اے عاشقانِ صَحابہ! دیکھا آپ نے؟ صَحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم سرکارِ خیرُ الْاَنام صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی ہر ہر ادا اور ہر ہر سُنَّت کو دیوانہ وار اپناتے تھے۔ نیز اس روایت سے گناہ دھونے کا نسخہ بھی معلوم ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! وُضو میں کُلّی کرنے سے منہ کے، ناک میں پانی ڈال کر صاف کرنے سے ناک کے، چہرہ دھونے سے پلکوں سَمیت سارے چہرے کے، ہاتھ دھونے سے ہاتھ کے ساتھ ساتھ ناخُنوں کے نیچے کے، سَر (اور کانوں) کا مسح کرنے سے سَر کے ساتھ ساتھ کانوں کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے ساتھ ساتھ پاؤں کے ناخُنوں کے نیچے کے گناہ بھی جھڑ جاتے ہیں۔

گناہ جَھڑنے کی حِکایت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! وُضو کرنے والے کے گناہ جَھڑتے ہیں، اِس ضِمن میں ایک ایمان افروز حِکایت نَقْل کرتے ہوئے حضرت علّامہ عبدُ الْوَہّاب شعرانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ امامِ اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ جامِع مسجِد کوفہ کے وُضو خانے میں تشریف لے گئے تو ایک نوجوان کو وُضو بناتے ہوئے دیکھا، اس سے وُضو (میں اِستِعمال شدہ پانی) کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اے بیٹے! ماں باپ کی نافرمانی سے توبہ کر لے۔ اس نے فوراً عرض کی: میں نے توبہ کی۔ ایک اور شخص کے وُضو (میں استعمال ہونے والے پانی) کے قطرے ٹپکتے دیکھے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے ارشاد فرمایا: اے میرے بھائی!

تو زِنا سے توبہ کرلے۔ اس نے عرض کی: میں نے توبہ کی۔ ایک اور شخص کے وُضُو کے قطرات ٹپکتے دیکھے تو اسے فرمایا: شراب نوشی اور گانے باجے سننے سے توبہ کرلے۔ اس نے عَرْض کی: میں نے توبہ کی۔ امامِ اعظم ابو حنیفہ رضی اللہُ عنہ پر کَشْف کے باعث چُونکہ لوگوں کے عُیُوب ظاہر ہو جاتے تھے لہٰذا آپ رضی اللہُ عنہ نے بارگاہِ خداوندی میں اِس کَشْف کے خَتْم ہو جانے کی دُعا مانگی: اللہ پاک نے دُعا قَبول فرمالی جس سے آپ رضی اللہُ عنہ کو وُضُو کرنے والوں کے گناہ جھڑتے نظر آنا بند ہو گئے۔ [3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

سارا بدن پاک ہو گیا!

دو حدیثوں کا خُلاصہ ہے: جس نے بِسْمِ اللّٰہ کہہ کر وُضُو کیا اس کا سر سے پاؤں تک سارا جِسْم پاک ہو گیا اور جس نے بغیر بِسْمِ اللّٰہ کہے وُضو کیا اُس کا اُتنا ہی بدَن پاک ہو گا جتنے پر پانی گزرا۔ [4]

حضرت اَبُوہُریرہ رضی اللہُ عنہ سے رِوایَت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اَبُوہُریرہ! جب تم وُضُو کرو تو بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہ کہہ لیا کرو جب تک تمہارا وُضُو باقی رہے گا اُس وَقْت تک تمہارے فرشتے (یعنی کِراماً کاتبین) تمہارے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ [5]

باوُضُو سونے کی فضیلت

حدیثِ پاک میں ہے: باوُضُو سونے والا روزہ رکھ کر عِبادت کرنے والے کی طرح ہے۔ [6]

باوُضُو مرنے والا شہید ہے

مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے حضرت اَنَس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بیٹا! اگر تم ہمیشہ باوُضُو رہنے کی اِستِطاعَت رکھو تو ایسا ہی کرو کیونکہ مَلَکُ الْمَوت جس بندے کی روح حالتِ وُضُو میں قَبْض کرتا ہے اُس کے لئے شہادت لکھ دی جاتی ہے۔[7]

فُقَہائے کِرام رحمۃ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: ہمیشہ باوُضُو رہنا مستحب ہے۔[8]

مُصیبتوں سے حِفاظت کا نسخہ

اللہ پاک نے حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ الصّلوٰۃُ والسّلام سے فرمایا: اے موسیٰ! اگر بے وُضُو ہونے کی صورت میں تجھے کوئی مُصیبت پہنچے تو خود اپنے آپ کو ملامت کرنا۔[9]

"احمد رضا" کے سات حُرُوف کی نسبت سے ہر وَقْت باوُضُو رہنے کے 7 فضائل

میرے آقا امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان حنفی رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بعض عارِفین (رحمۃُ اللہِ علیہم) نے فرمایا: جو ہمیشہ باوُضُو رہے اللہ پاک اُس کو سات فضیلتوں سے مُشَرَّف فرمائے: ﴿1﴾ ملائکہ اس کی صحبت میں رَغبت کریں ﴿2﴾ قلم اُس کی نیکیاں لکھتا رہے ﴿3﴾ اس کے اَعْضا تسبیح کریں ﴿4﴾ اُس سے تکبیرِ اُولیٰ فوت نہ ہو ﴿5﴾ جب سوئے اللہ کریم کچھ فرشتے بھیجے کہ جِنّ و اِنْس کے شَر سے اُس کی حِفاظت کریں ﴿6﴾ سَکَراتِ موت اس پر آسان ہو ﴿7﴾ جب تک باوُضو ہو اَمانِ الٰہی میں رہے۔[10]

دُگنا ثواب

یقیناً سردی، تھکن یا نزلہ، زُکام، دَرْدِ سر اور بیماری میں وُضو کرنا دشوار ہوتا ہے

مگر پھر بھی کوئی ایسے وَقت وُضو کرے جبکہ وُضو کرنا دشوار ہو تو اس کو بحکمِ حدیث دُگنا ثواب ملے گا۔[11]

سردی میں وُضُو کرنے کی حِکایت

حضرت عُثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ نے اپنے غلام حُمران سے وُضُو کے لئے پانی مانگا اور سردی کی رات میں باہَر جانا چاہتے تھے، حُمران کہتے ہیں: میں پانی لایا، انہوں نے مُنہ ہاتھ دھوئے تو میں نے کہا: اللہ آپ کو کفایت کرے، رات تو بہُت ٹھنڈی ہے۔ اس پر فرمایا: میں نے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے سنا ہے کہ "جو بندہ وُضُوئے کامِل کرتا ہے اللہ پاک اُس کے اگلے پچھلے گناہ بَخش دیتا ہے۔"[12]

وُضُو کا طریقہ (شافعی)

کعبۃ اللہ شریف کی طرف منہ کر کے اُونچی جگہ بیٹھنا اور وُضُو کی اِبتِدائی سُنّتیں ادا کرنے کی نیت کرنا سُنَّت ہے۔ یہ نیت نہ ہو تب بھی وُضو ہو جائے گا مگر ان سنّتوں کی فضیلت حاصل نہ ہوگی۔ نیّت دل کے ارادے کو کہتے ہیں، دل میں نیّت کرنے سے پہلے نیت کے الفاظ کو زَبان سے بھی کہہ لینا مستحب ہے لہٰذا زبان سے اس طرح نیّت کیجئے کہ میں وُضُو کی سُنَّتوں کی نیت کرتا ہوں پھر تَعَوُّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم اور تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھئے۔ تسمیہ پڑھتے وَقت دل میں نیت کیجئے اور ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو دھونا بھی شروع کیجئے، دونوں ہاتھ تین تین بار پہنچوں سمیت دھویئے۔ ہاتھوں کو دھوتے وَقت یہ پڑھئے: اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَھُوْرًا۔ تین تین بار دائیں بائیں اوپر نیچے کے دانتوں میں مسواک

کیجئے (اور ہر بار مِسواک کو دھولیجئے)۔ حضرت امام ابو حامِد محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مِسواک کرتے وَقت نَماز میں قرآنِ مجید کی قِراءَت اور ذِکْرُ اللہ کے لئے مُنہ پاک کرنے کی نیّت کرنی چاہیے۔ [13] اب سیدھے ہاتھ کے تین چُلّو پانی سے (ہر بار نل بند کر کے) تین کُلّیاں کیجئے اور تین بار ناک میں پانی چڑھایئے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک چُلّو پانی لے کر منہ میں تھوڑا سا پانی لے لیجئے اور باقی ناک میں چڑھایئے۔ منہ میں پانی کو اچھی طرح گھمایئے حتی کہ دانتوں کی سامنے والی جانب اور تالو کے آخری حصے تک ہر جگہ پانی پہنچ جائے، غَرغَرہ کیجئے، اور پانی اُگل دیجئے اور ناک میں جڑ تک پانی چڑھایئے اور اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کر لیجئے نیز چھوٹی انگلی ناک کے سُوراخوں میں ڈالئے۔ اسی طرح دوسری اور تیسری مرتبہ بھی ایک ایک چُلّو پانی لے کر ہر چُلّو سے کُلّی کیجئے اور ناک میں پانی چڑھایئے۔ اگر روزہ ہو تو کُلّی کرتے وَقت غرغرہ نہ کیجئے اور نہ ہی ناک میں جڑ تک پانی چڑھایئے۔ اب زَبان سے وُضو کے فَرض ادا کرنے کی اس طرح نیت کیجئے: "نَوَیْتُ اَدَاءَ فَرْضِ الْوُضُوْءِ میں وُضو کے فَرض ادا کرنے کی نیّت کرتا ہوں" اور دل میں یہ نیّت ہوتے ہوئے چہرہ دھونا شروع کیجئے۔ اس وَقت دل میں نیّت ہونا فَرض ہے، اگر چہرے کا کچھ حصہ دُھلنے کے بعد نیت کی تو جو حصہ نیّت سے پہلے دُھل چکا تھا نیّت کے بعد اس حصے کو دوبارہ دھولیجئے۔ تین بار سارا چہرہ اِس طرح دھویئے کہ جہاں سے عادَتاً سر کے بال اُگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لے کر ٹھوڑی کی ہڈی کے آخر تک اور ایک کان سے دوسرے کان تک ہر جگہ اور ہر بال پر نوک سے جڑ تک پانی بہ جائے۔ اگر داڑھی اور رخسار کے بال گھنے [1] ہیں تو ان کے اندرونی

[1]... گھنی داڑھی وہ ہے کہ بات کرنے والے کو بالوں کے نیچے کی جِلد دِکھائی نہ دے۔
(فتح المعین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، ص48، دار ابن حزم بیروت)

حصے کو دھونا واجِب نہیں۔ اگر اِحْرَام باندھے ہوئے نہیں ہیں تو تین مرتبہ ہر بار نئے چُلّو سے (نل بند کرنے کے بعد) اِس طرح خِلال کیجئے کہ دائیں ہاتھ کی اُنگلیوں کو کشادہ کر کے گلے کی طرف سے داخِل کیجئے اور سامنے کی طرف نکالئے اور رُخسار پر کانوں کے مقابل بالوں کو مَلئے۔ جب اِحْرَام باندھے ہوئے ہوں اور خِلال کرنے سے بال نہ ٹوٹیں تو نرمی سے خِلال کیجئے ورنہ تَرْک کر دیجئے۔ پھر پہلے سیدھا ہاتھ اُنگلیوں کے سِرے سے دھونا شروع کر کے کہنیوں سمیت تین بار دھوئیے۔ اِسی طرح پھر اُلٹا ہاتھ دھولیجئے۔ دونوں ہاتھ کندھوں تک دھونا سنت ہے۔ انگوٹھی کو حرکت دیجئے اور (نل بند کر کے) تشبیک کی صورت میں (یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخِل کر کے) دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خِلال بھی کیجئے۔ اکثر لوگ چُلّو میں پانی لے کر پہنچے سے تین بار چھوڑ دیتے ہیں کہ کہنی تک بہتا چلا جاتا ہے اس طرح کرنے سے کہنی اور کلائی کی کروٹوں پر پانی نہ پہنچنے کا اندیشہ ہے لہٰذا بیان کردہ طریقے پر ہاتھ دھوئیے۔ اب چُلّو بھر کر کہنی تک پانی بہانے کی حاجت نہیں بلکہ (بغیر اجازتِ صحیحہ ایسا کرنا) یہ پانی کا اسراف ہے۔ اب تین مرتبہ ہر بار ہاتھوں کو پانی سے تر کر کے (نل بند کرنے کے بعد) سر کا مسح اس طرح کیجئے کہ انگوٹھے کنپٹیوں پر اور کلمے کی اُنگلیاں ایک دوسرے سے ملا کر سر کے ابتدائی حصے پر رکھئے اور بقیہ انگلیوں کے ساتھ کھینچتے ہوئے گُدّی تک لے جائیے، پھر اگر پلٹنے والے بال ہوں تو ان انگلیوں کو ویسے ہی گُدّی سے کھینچتے ہوئے سر کے ابتدائی حصے تک لائیے، اگر ایسے بال نہ ہوں تو گُدّی تک لے جانا ہی کافی ہے۔ اگر سر پر عمامہ یا ٹوپی ہے تو ناصیہ (سر کے سامنے والے حصے) پر مسح کرنے کے بعد عمامہ یا ٹوپی پر مسح کرنا بھی کافی ہے۔ پھر تین مرتبہ ہر بار نئے پانی سے کلمے کی اُنگلیوں سے کانوں کی اندرونی سطح کا اور اَنگوٹھوں سے کانوں کی باہَری سطح کا مسح کیجئے پھر تین مرتبہ

کلمے کی انگلیوں کو پانی میں بِھگو کر کانوں کے سوراخوں میں رکھئے اور تین مرتبہ ہتھیلیوں کو پانی میں بِھگو کر کانوں پر رکھئے۔ سر کا مسح کرنے سے قبل ٹونٹی اچھی طرح بند کرنے کی عادت بنالیجئے بِلاوجہ نل کُھلا چھوڑ دینا یا اَدھورا بند کرنا کہ پانی ٹپک کر ضائع ہو تا رہے اِسراف ہے۔ پہلے سیدھا پھر اُلٹا پاؤں ہر بار اُنگلیوں سے شروع کر کے ٹخنوں کے اوپر تک بلکہ سنت ہے کہ پوری پنڈلی سمیت تین تین بار دھولیجئے۔ دونوں پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال کرنا سنّت ہے۔ (خلال کے دوران نل بند رکھئے) اس کا افضل طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا سے سیدھے پاؤں کی چھنگلیا کا نیچے کی جانب سے خِلال شروع کر کے اَنگوٹھے پر خَتْم کیجئے اور اُلٹے ہی ہاتھ کی چھنگلیا سے اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھنگلیا پر خَتْم کر لیجئے۔

حضرت امام ابو حامِد محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: ہر عُضْو دھوتے وَقْت یہ اُمّید کرتا رہے کہ میرے اِس عُضْو کے گناہ نکل رہے ہیں۔[14]

وُضُو کے بعد ہاتھ اور نِگاہ آسمان کی طرف اُٹھا کر قبلہ رُو تین مرتبہ پڑھئے: اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

پھر ہاتھ نیچے کر کے قبلہ رو تین بار سُوْرَۃُ الْقَدْر پڑھئے۔

وُضو کے بچے ہوئے پانی میں ہر بیماری سے شِفا

لوٹے وغیرہ سے وُضو کرنے کے بعد بچا ہوا پانی پینے میں شِفا ہے چُنانچہ فتحُ المُعین میں

ہے: وُضو کرنے کے بعد بچا ہوا پانی پینا سنّت ہے کیونکہ حدیث شریف میں ہے: وُضُو کے بچے ہوئے پانی میں ہر بیماری سے شِفا ہے۔[15] علّامہ عبدالغنی نابُلُسی حنفی رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے تجرِبہ کیا ہے کہ جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وُضُو کے بقیہ (بَ۔قِیْ۔یَہ) پانی سے شِفا حاصِل ہو جاتی ہے۔ نبیِّ صادِق صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے اس صحیح طبِّ نبوی میں پائے جانے والے ارشادِ گرامی پر اِعتِماد کرتے ہوئے میں نے یہ طریقہ اِختیار کیا ہے۔[16]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

جنّت کے آٹھوں دروازے کُھل جاتے ہیں

حدیثِ پاک میں ہے: جس نے اچھی طرح وُضو کیا اور پھر آسمان کی طرف نِگاہ اُٹھائی اور کلِمۂ شہادت پڑھا اُس کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے اندر داخِل ہو۔[17]

نظر کبھی کمزور نہ ہو

جو وُضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر سورۂ اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰہُ پڑھ لیا کرے اِن شاءَ اللہ! اُس کی نظر کبھی کمزور نہ ہوگی۔[18]

وُضُو کے بعد تین بار سورۂ قَدْر پڑھنے کے فضائل

حدیثِ مُبارَک میں ہے: جو وُضو کے بعد ایک مرتبہ سُوْرَۃُ الْقَدْر پڑھے تو وہ صِدّیقین میں سے ہے اور جو دو مرتبہ پڑھے تو شُہَداء میں شُمار کیا جائے اور جو تین مرتبہ پڑھے گا تو اللہ کریم میدانِ محشر میں اسے اپنے انبیاء کے ساتھ رکھے گا۔[19]

وُضُو کے بعد پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْن۔ ترجمہ: اے اللہ! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنا دے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں شامل کر دے اور مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل کر دے۔

وُضُو کے بعد یہ بھی پڑھ لیجئے

جو وُضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھے: "سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ ترجمہ: اے اللہ! تُو پاک ہے اور تیرے لئے ہی تمام خوبیاں ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سِوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔"

تو اس پر مُہر لگا کر عَرش کے نیچے رکھ دیا جائے گا اور قِیامت کے دن اس پڑھنے والے کو دے دیا جائے گا۔[20]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

وُضُو کے 6 فرائض

﴿1﴾ نیت کرنا: ❊ وُضو کرنے والا وُضو کے فَرْض ادا کرنے یا حَدَث دُور کرنے وغیرہ کی نیت کرے۔ ❊ چہرے کا پہلا حصہ دھوتے وَقْت دل میں یہ نیت ہونا فَرْض ہے۔ ❊ چہرے کا کچھ حصہ دھلنے کے بعد نیت کی تو جو حصہ نیت سے پہلے دُھل چکا تھا، اسے دوبارہ دھونا ہو گا۔ ﴿2﴾ چہرہ دھونا ﴿3﴾ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا ﴿4﴾ سر کے کچھ حصے کا مسح کرنا ﴿5﴾ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا ﴿6﴾ فرائض میں ترتیب قائم رکھنا (یعنی فَرْض اعضا

میں پہلے منہ پھر ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا پھر سر کا مسح کرنا اور پھر دونوں پاؤں دھونا۔)[21]

دھونے کی تعریف

کسی عُضْو (عُض۔وْ) کو دھونے کے یہ معنٰی ہیں کہ اس عُضْو کے ہر حصّے پر پانی بہ جائے۔ صِرف بھیگ جانے یا پانی کو تیل کی طرح چپڑ لینے کو دھونا نہیں کہیں گے نہ اس طرح وُضُو یا غُسل ادا ہو گا۔[22]

وُضُو کی 44 سُنّتیں

"وُضُو کا طریقہ (شافعی)" میں بعض سنّتوں کا بیان ہو چکا ہے اس کی مزید وضاحت مُلَاحَظہ فرمایئے: * قبلہ رُو * ایسی اونچی جگہ کہ پانی کے چھینٹے اُڑ کر اس تک نہ پہنچ سکیں * بیٹھنا * وُضو کی سُنَّتوں کی نیت کرنا اور زبان سے نیت کے الفاظ کہنا۔ اَعُوْذُ بِاللہ اور بِسْمِ اللہ پڑھتے وَقْت یہ نیّت دل میں حاضر رکھئے۔ * اَعُوْذُ بِاللہ * بِسْمِ اللہ * اور کلمۂ شہادت پڑھنا، کلمۂ شہادت کے بعد حمدِ الٰہی بیان کرنا * دونوں ہاتھ ایک ساتھ پہنچوں سمیت دھونا * مِسواک کرنا * کُلّی کرنا * ناک میں پانی چڑھانا * کُلّی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے کو تین چُلّوؤں کے ساتھ جمع کرنا * روزہ نہ ہو تو کُلّی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مُبَالَغَہ کرنا کہ تالو کے آخری حصے تک اور ناک کی جڑ تک پانی پہنچ جائے * اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا ناک میں ڈال کر ناک صاف کرنا * چہرہ کو اوپر سے دھونا شروع کرنا * دونوں ہاتھوں سے ایک ساتھ چہرہ دھونا * آنکھوں کے کونے صاف کرنا جب کہ ان میں مَیل نہ ہو، اگر مَیل ہو اور اسے صاف کئے بغیر نیچے پانی نہیں بہتا تو اسے صاف کر کے پانی بہانا فَرض ہے۔ دائیں آنکھ کے کونے دائیں ہاتھ اور بائیں آنکھ کے کونے بائیں ہاتھ کی

کلمے کی اُنگلیوں سے صاف کیجئے۔ اسی طرح ہر اس جگہ کا خُصُوصیت کے ساتھ خیال رکھئے جس کے دُھلنے سے رہ جانے کا اندیشہ ہو (جیسے ٹخنے، ایڑیاں، تلوے، کونچ یعنی ایڑیوں کے اوپر موٹے پٹھے، گھائیاں یعنی انگلیوں کے درمیان والی جگہیں اور کہنیاں) * منہ پر پانی نہ مارنا * گھنی داڑھی اور رُخسار کے گھنے بالوں کا خِلال کرنا * چہرے اور * ہاتھ پاؤں کی روشنی وسیع کرنا یعنی جتنی جگہ پانی بہانا فَرض ہے اس کے اَطراف میں کچھ بڑھانا، چہرہ دھونے میں اس کی حد یہ ہے کہ چہرے کے ساتھ سر کا اگلا حصہ، دونوں کان اور گردن کا اوپری حصہ بھی دھوئے اور ہاتھ پاؤں میں حد یہ ہے کہ کہنی سے اوپر پورا بازو اور ٹخنے سے اوپر پوری پنڈلی دھوئے * پانی بہاتے وَقت اعضا کو مَلنا * ہاتھ پاؤں دھونے میں اُنگلیوں سے شروع کرنا * ہاتھ اور * پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا * پہلے سیدھا پھر اُلٹا ہاتھ اور پاؤں دھونا * انگوٹھی کو حَرَکت دینا جب کہ ڈِھیلی ہو اور یہ یقین ہو کہ اِس کے نیچے پانی بہ گیا ہے، اگر سَخت ہو تو حَرَکت دے کر انگوٹھی کے نیچے پانی بہانا فَرض ہے * پورے سر کا مسح کرنا * کانوں کا مسح کرنا * وُضو کے آخر تک نیتِ وُضو کا حاضِر رَہنا * پے درپے وُضو کرنا یعنی ہَوا، مِزاج، موسم اور جگہ کے مُعتَدِل ہونے کے ساتھ ایک عُضْو سوکھنے نہ پائے کہ دوسرا عُضْو دھونا شروع کر دینا۔ دَائِمُ الْحَدَث (یعنی جس کا وُضو نہ رہتا ہو) اور جس پر نماز کا وَقت تنگ ہو انہیں پے درپے وُضو کرنا فَرض ہے * دھونا، مسح کرنا، مَلنا، خِلال کرنا، مسواک کرنا اور اذکار پڑھنا، ان سب کاموں کو تین تین مرتبہ کرنا * وُضو کے بعد ہاتھ نہ جھٹکیں کہ شیطان کا پنکھا ہے * اَعضائے وُضو بِلا ضَرورت نہ پونچھئے * بِلا ضَرورت بات نہ کیجئے * اِسراف سے بچئے اگرچہ نہر کے کنارے ہوں * کم سے کم ایک مُد پانی سے وُضو کرنا

✽ بعدِ وُضو میانی (یعنی پاجامے کا وہ حصّہ جو پیشاب گاہ کے قریب ہوتا ہے) پر پانی چھڑکنا (پانی چھڑکتے وَقْت مِیانی کو کُرتے کے دامن میں چُھپائے رکھنا مُناسِب ہے نیز وُضو کرتے وَقْت بھی بلکہ ہر وَقْت پردے میں پردہ کرتے ہوئے میانی کو کُرتے کے دامن یا چادر وغیرہ کے ذریعے چُھپائے رکھنا حیا کے قریب ہے) ✽ برتن سے وُضو کرنے کی صورت میں بچے ہوئے پانی میں سے پینا ✽ وُضو کرنے میں بِغیر ضَرورت کسی سے مدد نہ لینا ✽ وُضو کے بعد ہاتھ اور نِگاہ آسمان کی طرف اُٹھا کر قبلہ رُو یہ کلمات پڑھنا: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم ✽ وُضو کے بعد سورۂ قدر اور ✽ دو رَکْعَت نماز بھی پڑھئے۔ زیادہ وَقْت گزر جانے سے وُضو کے بعد کی دو رَکْعَت نماز فوت ہو جاتی ہے۔[23]

وُضُو کے 10 مکروہات

✽ کلی نہ کرنا ✽ ناک میں پانی نہ چڑھانا[24] ✽ ضرورت سے زیادہ پانی اِستِعمال کرنا[25] ✽ روزہ دار کا زَوال کے بعد مسواک کرنا[26] ✽ روزہ دار کا کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مُبالَغہ کرنا ✽ تین سے زیادہ مرتبہ دھونا یا مسح کرنا ✽ تین سے کم مرتبہ دھونا یا مسح کرنا ✽ بِلا ضَرورت کسی سے مدد لینا ✽ اُلٹے ہاتھ یا اُلٹے پاؤں کو سیدھے سے پہلے دھونا[27] ✽ گھنی داڑھی کا خِلال نہ کرنا۔[28]

دھوپ کے گرم پانی کی وَضاحت

جو پانی گرم مُلک میں گرم موسم میں سونے چاندی کے سِوا کسی اور دھات کے برتن میں دھوپ میں گرم ہو گیا تو جب تک گرم ہے اس سے وُضو اور غُسل بلکہ کسی بھی طرح بدن یا پہنے ہوئے کپڑوں کے اِستِعمال میں لانا مکروہِ تنزیہی ہے کہ اس پانی کے اِستِعمال میں بَرَص (یعنی بدن پر سفید داغ کا اندیشہ) ہے، پھر بھی اگر وُضُو یا غُسل کر لیا تو ہو جائے گا۔[29]

مُستَعمَل پانی کا اَہم مسئلہ

اگر بے وُضُو شخص نے وُضُو میں چہرہ دھونے کے بعد اپنا ہاتھ یا جُنُبی نے غُسل کی نیّت کے بعد جِسم کا کوئی حصہ دو قُلّوں (191 کلو گرام) سے کم پانی (مثلاً پانی سے بھری ہوئی بالٹی یا لوٹے) میں داخِل کیا اور ان کی نیّت چُلّو بھرنے کی نہ تھی تو عُضْو سے جدا ہوتے ہی پانی مُستَعمَل (یعنی اِستِعمال شدہ) ہو گیا اور اب وُضو یا غُسل کرنے اور نجاست دُور کرنے کے لائق نہ رہا۔[30]

ہاں! جو پانی مسنون طہارت میں اِستِعمال ہوا جیسے (وُضو اور غُسل میں) دوسری اور تیسری مرتبہ دھونے میں اِستِعمال ہوا یا باوُضو شَخْص نے دوبارہ وُضو کیا یا سنت غُسل کیا تو (وہ پانی شرعاً مُستَعمَل یعنی اِستِعمال شدہ نہیں) اس سے وُضو یا غُسل کرنا اور نجاست دُور کرنا صحیح ہے۔[31]

مٹی ملے پانی سے وُضو ہوگا یا نہیں

٭ ایسی پاک چیز جس سے پانی کو بچانا ممکن ہے جیسے زعفران اور پہاڑی نمک، اگر اس کے پانی میں گھل جانے سے پانی میں اتنی زیادہ تبدیلی ہوئی کہ بغیر کسی قید کے اسے "پانی" نہیں کہا جا سکتا (اس طرح کہ ذائقہ، رنگ اور بو میں سے پانی کی کوئی ایک صفت تبدیل ہو گئی[32]) تو وہ پانی غیر مُطَہِّر ہے (اس سے طہارت نہ ہو گی) اور اگر تبدیلی اتنی کم ہے کہ اسے بغیر کسی قید

کے "پانی" کہا جاتا ہے تو اس سے طہارت ہو جائے گی۔ * گیلی مٹی، کائی اور جو چیز پانی کے ٹھہرنے اور گزرنے کی جگہ میں ہو اس کے پانی میں ملنے سے یا زیادہ عرصے تک ایک ہی جگہ کھڑے رہنے سے پانی میں تبدیلی واقع ہوئی تو اس سے طہارت ہو جائے گی اگرچہ وہ تبدیلی زیادہ ہو کیونکہ اس سے پانی کو بچانا مشکل ہے[33] (نیز پانی میں اس طرح کی تبدیلی سے بغیر کسی قید کے اسے "پانی" ہی کہا جاتا ہے[34])۔

تصوُّف کا عظیم مَدَنی نسخہ

حضرت امام ابو حامد محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: وُضُو سے فراغت کے بعد جب آپ نَماز کی طرف مُتوجِّہ ہوں اُس وَقْت یہ تصوُّر کیجئے کہ جن ظاہِری اَعْضا پر لوگوں کی نظر پڑتی ہے وہ تو بظاہِر طاہِر (یعنی پاک) ہو چکے مگر دل کو پاک کئے بِغیر بارگاہِ الٰہی میں مُناجات کرنا حیا کے خِلاف ہے کیوں کہ اللہ پاک دلوں کو بھی دیکھنے والا ہے۔ مزید فرماتے ہیں: ظاہِری وُضُو کر لینے والے کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ دل کی طہارت (یعنی صفائی) توبہ کرنے اور گناہوں کو چھوڑنے اور عمدہ اَخلاق اپنانے سے ہوتی ہے۔ جو شخص دل کو گناہوں کی آلودَگیوں سے پاک نہیں کرتا فقط ظاہِری طہارت (یعنی صفائی) اور زَیب وزِینت پر اِکتِفا کرتا ہے اُس کی مثال اُس شخص کی سی ہے جو بادشاہ کو مَدعو کرتا ہے اور اپنے گھر کو باہَر سے خوب چمکاتا ہے اور رنگ ورَوغن کرتا ہے مگر مَکان کے اندرونی حصّے کی صفائی پر کوئی توجُّہ نہیں دیتا۔ اب ایسی صورت میں جب بادشاہ اُس کے مَکان کے اندر آکر گندگیاں دیکھے گا تو وہ ناراض ہوگا یا راضی یہ ہر ذی شُعُور خود سمجھ سکتا ہے۔[35]

اگر جِسْم کے کسی حصّے پر زخم ہو تو ...

❊ اگر اعضائے وُضو میں کسی جگہ بیماری یا زخم ہے اور پانی کے اِسْتِعمال سے نقصان مثلاً دیر سے اچھا ہونے کا ڈر ہے تو تیمم کرے اور جس صحیح حصے کا دھونا ممکن ہے اسے دھوئے اور زخم کے قریب والے حصے کو کپڑے کا ٹکڑا بھگو کر نرمی کے ساتھ دھوئے تاکہ پانی بہ کر زخم والی جگہ نہ چلا جائے۔ ❊ زخم والی جگہ اگر محلِّ تیمم میں ہے اور اس پر مٹی سے مسح کرنے میں کسی نقصان کا ڈر نہیں تو اس پر مسح واجِب ہے۔ ❊ تیمم اس وَقْت ہونا ضروری ہے جب زخم والے عضو کو دھویا جانا ہے کیونکہ وُضو میں ترتیب فَرض ہے لہٰذا جب تک ایک عُضْو کو دَھونہ لے اور اس کے زخم والے حصہ کی طرف سے تیمم نہ کرلے تب تک دوسرے عُضْو کی طرف نہ جائے چُنانچہ اگر ہاتھ پر زخم ہے تو چہرہ دھونے کے بعد اور سر کا مسح کرنے سے پہلے تیمم کیا جائے گا اور اگر چہرے پر زخم ہے تو کہنیوں سمیت ہاتھ دھونے سے پہلے تیمم کرنا ہو گا، ایک ہی عُضْو کو دھونے اور اس کے زخم والے حصے کی طرف سے تیمم میں جسے چاہے پہلے کر سکتے ہیں البتہ مستحب یہ ہے کہ پہلے تیمم کرے اور پھر عُضْو کے صحیح حصے کو دھوئے۔[36]

وُضو میں مہندی وغیرہ کا مسئلہ

❊ اگر کسی عُضْو پر موم، گوندھا ہوا آٹا، مہندی یا اس جیسی کوئی چیز ہو تو یہ نیچے جِلْد تک پانی کو پہنچنے سے روکے گی لہٰذا اسے صاف کئے بغیر وُضو اور غُسْل نہ ہو گا خواہ وہ چیز کم ہو یا زیادہ۔ ❊ اگر ہاتھ وغیرہ پر مہندی کا صِرْف نِشان اور رنگ ہے یا تیل کا اثر باقی ہے کہ پانی عُضْو کی جِلد کو چُھوتا ہے اور اس پر بہتا ہے اگرچہ ٹھہرتا نہیں تو وُضو اور غُسْل ہو جائے گا۔[37]

عُضْو پر پانی کو تبدیل کرنے والی چیز ہو تو...

اعضائے وُضو میں سے کسی عُضْو پر زعفران اور صابون وغیرہ ایسی چیز نہ ہو جو پانی کو اتنا زیادہ تبدیل کر دے کہ اسے بغیر قید کے "پانی" نہ کہا جا سکے[38] ورنہ وُضُو نہ ہوگا۔

کیا سَتْر دیکھنے سے وُضُو ٹوٹ جاتا ہے؟

عوام میں مشہور ہے کہ گُھٹنا یا سَتْر کھلنے یا اپنا یا پرایا سَتْر دیکھنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے یہ بِالکل غَلَط ہے۔ ہاں! بِلا حاجت سَتْر نہ کھولا جائے اگرچہ تنہائی میں ہو کیونکہ "تنہائی میں بھی بِلا حاجت سَتْر کھولنا حرام ہے۔"[39]

غُسْل کا وُضُو کافی ہے

٭ جب کسی بے وُضو شخص پر غُسْل واجِب ہو اور وہ جنابت دور کرنے کی نیت سے غُسْل کرلے تو وُضو بھی ہو جائے گا۔[40] ٭ اگر اعضائے وُضو میں کسی عُضْو کے دُھلنے کے بعد وُضو توڑنے والی کوئی بات پائی گئی تو اب وُضو کی نیت کے ساتھ ترتیب سے وُضو کرنا ہوگا۔[41]

عورت کو چُھونے سے وُضُو ٹوٹنے کے مسائل

٭ دو بڑے اجنبی مرد و عورت کی جِلْد کے آپس میں ملنے سے دونوں کا وُضو ٹوٹ جاتا ہے خواہ شہوت ہو یا نہ ہو، خواہ قصداً (یعنی جان بوجھ کر) ہو یا بِلا قَصْد۔ ٭ جو نسب، رضاعت یا مُصَاہَرت کے اِعتبار سے مَحْرَم ہو اس کو چُھونے سے وُضو نہیں ٹوٹتا۔ ٭ چھوٹی بچی جو سَلِیْمُ الطَّبع (یعنی صاف ستھری طبیعت والے) افراد کے نزدیک عام طور پر حدِّ شہوت کو نہیں پہنچتی اسے چُھونے سے بھی وُضو نہیں ٹوٹے گا۔ ٭ جِلْد کے عِلاوہ کسی اور حصے یعنی بال، دانت، ناخن اور آنکھ کے اندرونی حصے کو چُھونے نیز دو مَردوں یا دو عورتوں کی جِلْد کے

آپس میں ملنے سے بھی وُضو نہیں جائے گا۔ ❁ چھُونے میں کوئی چیز حائل ہو اگرچہ باریک ہو تب بھی وُضو نہیں جائے گا۔[42]

وُضو میں شک آنے کے 3 اَحکام

❁ اگر دورانِ وُضو کسی عُضُو کے دَھونے میں شک واقع ہوا تو اس عُضُو کو دَھو کر اس کے بعد والے اَعضا کو بھی دھوئیے کیونکہ وُضو میں ترتیب فَرض ہے۔ ❁ اگر وُضو کے بعد کسی عُضُو کے دھونے میں شک واقع ہوا تو کچھ لازم نہیں۔[43] ❁ جسے وُضو کرنے (کا یقین ہے اور ٹوٹنے کا شک ہے تو وہ باوُضو ہے) یا وُضو ٹوٹنے کا یقین ہے اور دوبارہ وُضو کرنے میں شک ہے تو (وہ بے وُضو ہے دونوں صورتوں میں) اسے جس بات کا یقین ہے اس کے مُطابِق عمل کرے۔[44]

کیا سَتر کو چھُونے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

❁ ہتھیلی کے اندرونی حصے سے اپنی یا کسی اور کی شرم گاہ کو چھوا، خواہ جان بوجھ کر چھوا ہو یا بھول کر، اگلا مقام ہو یا پچھلا، صحیح ہو یا فالج زدہ، مُتَّصِل ہو یا کٹ کر جدا اگرچہ میت یا چھوٹے بچے کی شرم گاہ ہو اور بغیر شہوت کے چھوا ہو، ہر صورت میں چھونے والے کا وُضو ٹوٹ جائے گا۔ ❁ موئے زیرِ ناف، اُنْثَیَین یعنی فوطوں اور سُرین کے اندرونی حصے جو کھڑے ہونے کی صورت میں آپس میں مل جاتے ہیں ان کو چھُونے سے وُضو نہیں ٹوٹے گا۔ ❁ اُنگلیوں کے سِروں، ان کے درمیانی حصّوں اور کناروں نیز ہتھیلی کے کناروں کے ذریعے شرم گاہ کو چھُونے سے وُضو نہیں ٹوٹتا۔[45]

سونے سے وُضو ٹوٹنے نہ ٹوٹنے کا بیان

❁ نیند سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے مگر ایسی حالت پر سویا کہ سُرِین زمین یا کسی جانور کی پیٹھ

وغیرہ پر جمے ہوئے ہوں تو وُضو نہیں ٹوٹے گا۔ ✽ جب سویا تھا تو سُرین اپنی جگہ اچھی طرح جمے ہوئے تھے لیکن بیدار ہونے سے پہلے ان میں سے ایک اپنی جگہ سے ہٹ گیا تو وُضُو ٹوٹ گیا۔ ✽ چِت یعنی پیٹھ کے بَل سونے سے وُضُو ٹوٹ جائے گا اگرچہ سُرین زمین سے ملے ہوئے ہوں۔ ✽ مَحض اونگھ سے وُضو نہیں ٹوٹے گا، اس کی علامت یہ ہے کہ حاضِرین کی گفتگو سنائی دی ہو اگرچہ سمجھ نہ آئی۔ ✽ جسے شک ہو کہ پتا نہیں سویا تھا یا اونگھ آئی تھی، سُرِین جمے ہوئے تھے یا نہیں، بیدار ہونے سے پہلے سُرِین اپنی جگہ سے ہٹ گیا تھا یا بعد میں تو اس کا وُضُو نہیں ٹوٹا۔[46] ✽ جب سویا تھا سُرین جمے ہوئے تھے اور بیدار ہونے پر کسی عادِل شَخص نے نیند کی حالت میں اس کی رِیح خارِج ہونے کا بتایا تو اس کے قول کو لینا واجِب ہے (یعنی اس کا وُضُو ٹوٹ چکا ہے)۔[47]

انبیائے کِرَام کا وُضُو اور نیند مُبَارَک

انبیاء علیہم السّلام کا وُضو سونے سے نہیں جاتا۔[48] فائدہ: انبیاء علیہم السّلام کی آنکھیں سوتی ہیں دل کبھی نہیں سوتا۔[49] ✽ بعض وُضو توڑنے والی چیزیں انبیاء علیہم السّلام کے لیے وُضو ٹوٹنے کا سبب نہیں کیونکہ ان کا انبیاء علیہم السّلام سے واقع ہونا ہی ناممکن ہے جیسے جُنُون (یعنی پاگل پن)۔[50] ✽ بے ہوشی جو طویل نہ ہو وہ بھی انبیاء و مرسلین علیہم السّلام کے جِسمِ ظاہِر پر طاری ہو سکتی ہے لیکن دل مُبارَک اِس حالت میں بھی بیدار و خبردار رہتے ہیں۔[51]

مساجِد کے وُضو خانے

مِسواک کرنے سے بعض اَوقات دانتوں میں خون آجاتا ہے، مساجِد کے وُضو خانے بھی اکثر کم گہرے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے کُلّی کے چھینٹے کپڑوں یا بدَن پر پڑتے ہیں، نیز

گھر کے حَمّام کے پختہ فَرش پر وُضو کرتے وَقت اِس سے بھی زِیادہ چھینٹے پڑتے ہیں۔

گھر میں وُضو خانہ بنوایئے

آج کل بَیسِن (ہاتھ دھونے کی کُونڈی) پر کھڑے کھڑے وُضو کرنے کا رَواج ہے جو کہ خِلافِ سنت ہے۔ افسوس! لوگ آسائشوں بھری بڑی بڑی کوٹھیاں تو بناتے ہیں مگر اِس میں وُضو خانہ نہیں بنواتے! سُنَّتوں کا دَرد رکھنے والے اسلامی بھائیوں کی خدمتوں میں مَدَنی اِلتجا ہے کہ ہو سکے تو اپنے مَکان میں کم از کم ایک ٹونٹی کا وُضو خانہ ضَرور بنوایئے۔ اِس میں یہ اِحتِیاط ضَرور رکھئے کہ ٹونٹی کی دھار براہِ راست فَرش پر گرنے کے بجائے ڈھلوان پر گرے ورنہ دانتوں میں خون وغیرہ آنے کی صورت میں بدَن یا لِباس پر چھینٹے اُڑنے کا مسئلہ رہے گا، اگر آپ محتاط وُضو خانہ بنوانا چاہتے ہیں تو اِسی رِسالے کے پیچھے دیئے ہوئے نقشے سے رہنمائی حاصِل کیجئے۔ ٭ ڈَبلیو سی (W.C.) میں پانی سے اِستنجا کرنے کی صورت میں عموماً دونوں پاؤں کے ٹخنوں کی طرف چھینٹے آتے ہیں لہٰذا فراغت کے بعد اِحْتِیاطاً پاؤں کے یہ حصّے دھو لینے چاہئیں۔

وُضُو خانہ بنوانے کا طریقہ

ایک نَل کے گھریلو وُضُو خانے کی کُل مَساحَت یعنی لمبائی 42.5 اِنچ اور چوڑائی 48.75 اِنچ، اُونچائی زمین سے 13.75 اِنچ، اس کے اوپر مزید 7.5 اِنچ اونچی نشست گاہ (Seat) جس کا عرض (یعنی چوڑائی) 32.5 اِنچ اور لمبائی ایک سِرے سے دوسرے سِرے تک یعنی زینے کی مانند، اِس نشست گاہ اور سامنے کی دیوار کا درمیانی فاصِلہ 25 اِنچ، آگے کی طرف اس طرح ڈھلوان (Slope) بنوایئے کہ نالی 7.5 اِنچ سے زِیادہ نہ ہو، پاؤں رکھنے

کی جگہ قدم کی لمبائی سے معمولی سی زِیادہ مثلاً کُل 11.25 اِنچ ہو اور اِس ساری جگہ کا اگلا حصّہ 4.5 اِنچ کھردرا رکھئے تاکہ رگڑ کر پاؤں کا میل (خُصُوصاً سردیوں میں) چھڑایا جاسکے۔ L (ایل) یا u (یو) ساخت کا "مکسچر نَل" نالی کی زمین سے 32 اِنچ اوپر ہو، نَل کی ترکیب اِس طرح رکھئے کہ پانی کی دھار ڈھلوان (Slope) پر گرے اور آپ کے لئے دانتوں کے خون وغیرہ نَجاست سے بچنا آسان ہو۔ حسبِ ضَرورت ترمیم کرکے مساجِد میں بھی اِسی ترکیب سے وُضو خانہ بنوایا جاسکتا ہے۔

نوٹ: اگر ٹائلز لگوانی ہوں تو کم از کم ڈھلوان میں سفید رنگ کی لگوایئے تاکہ مِسواک کرنے میں اگر دانتوں سے خون آتا ہو تو تھوک وغیرہ میں نظر آجائے۔

"یارسُولِ خدا" کے نو حروف کی نسبت سے وُضو خانے کے 9 مدنی پھول

﴿1﴾ ممکِن ہو تو اِسی رِسالے کے پیچھے دیئے ہوئے نقشے سے رہنمائی حاصِل کرکے اپنے گھر میں وُضو خانہ بنوایئے۔

﴿2﴾ (مِعْمار کے دلائل سُنے بغیر) دیئے ہوئے نقشے کے مُطابِق بنے ہوئے گھریلو وُضو خانے کے بالائی (یعنی پاؤں رکھنے والے) فرش کی ڈھلوان (Slope) دو اِنچ رکھئے۔

﴿3﴾ اگر ایک سے زِیادہ نَل لگوانے ہوں تو دونلوں کے درمیان 25 اِنچ کا فاصلہ رکھئے۔

﴿4﴾ وُضو خانے کی ٹونٹی میں حسبِ ضَرورت کپڑا یا پلاسٹک کی نپل لگا لیجئے۔

﴿5﴾ اگر پائپ دیوار کے باہَر سے لگوائیں تو نشست گاہ ضَرورتاً ایک یا دو اِنچ مزید دُور کرلیجئے۔

﴿6﴾ بہتر یہ ہے کہ کچا کام کروا کر ایک آدھ بار اُس پر بیٹھ کر یا وُضو کرکے اچھی طرح دیکھ

لینے کے بعد پختہ کروائیے۔

﴿7﴾ وُضو خانے یا حمّام وغیرہ کے فَرش پر ٹائلز لگوانے ہوں تو کھردَرے (Slip resistance tiles) لگوائیے تاکہ پھسلنے کا خطرہ کم ہو جائے۔

﴿8﴾ پاؤں رکھنے کی جگہ کا سِرا (یعنی کنارا) اور اس کی ڈھلان کے کم از کم دو دو اِنچ حصّے پر ٹائلز نہ ہو بلکہ وہ حصّہ سیمنٹ سے کھردرا اور گول بنوائیے تاکہ ضَرورتاً پاؤں رگڑ کر میل چھڑایا جاسکے۔

﴿9﴾ باورچی خانہ، غُسل خانہ، بیتُ الخَلا کا فَرش، کُھلا صحن، چھت، مسجد کا وُضو خانہ اور جہاں جہاں پانی بہانے کی ضَرورت پڑتی ہے ان مقامات کے فَرش کی ڈھلوان (Slope) مِعمار جو بتائے اُس سے بِلا جھجک ڈیڑھ گُنا (مثلاً وہ دو اِنچ کہے تو آپ تین اِنچ) رکھوائیے۔ مِعمار تو یِہی کہے گا کہ آپ فِکر مت کیجئے ایک قطرہ بھی پانی نہیں رُکے گا اگر آپ اس کی باتوں میں آ گئے تو ہو سکتا ہے ڈھلوان برابر نہ بنے لہٰذا اُس کی بات پر اِعتِماد نہیں کریں گے تو اِن شاءَ اللہ اس کا فائدہ آپ خود ہی دیکھ لیں گے کیوں کہ مُشاہَدہ یِہی ہے کہ اکثر فَرش وغیرہ پر جگہ جگہ پانی کھڑا رہ جاتا ہے۔

جن کا وُضُو نہ رہتا ہو اُن کے لئے 9 اَحکام

اگر کسی کو اس طرح کا مَرَض ہے جس سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے مَثلاً قطرے آتے ہیں اور اسے نماز کے وَقت میں اتنی مہلت نہیں ملتی کہ طہارت حاصل کر کے نماز ادا کر لے تو وہ "دَائِمُ الحَدَث" ہے۔ اس کے لئے وُضو اور نماز کے تَعَلُّق سے کچھ خاص احکام ہیں جو تَندرُست اَفراد کے احکام سے مختلف ہیں چُنانچہ،

﴿1﴾ نجاست کو دُور کرے۔

﴿2﴾ شرم گاہ پر روئی یا اس جیسی کوئی چیز رکھ کر باندھ دے تا کہ نجاست بالکل خَتْم یا کچھ کم ہو جائے۔

﴿3﴾ پھر وُضو کرنے یا نماز وغیرہ ایسی عبادت ادا کرنے کی نیت سے وُضو کرے جو بے وُضو دُرُست نہیں ہوتی۔ اسے حَدَث کو دُور کرنے یا طہارت حاصل کرنے کی نیت کرنا دُرُست نہیں کیونکہ حَدَث مسلسل جاری ہے اور جب تک شرم گاہ سے نجاست خارج ہونا رُک نہیں جاتی حَدَث دُور نہیں ہو سکتا۔

﴿4﴾ یہ سب کام (یعنی نجاست دُور کرنا، شرم گاہ پر روئی رکھ کر باندھنا اور وُضو) نَماز کا وَقْت شروع ہونے کے بعد ہونے چاہئے، اگر کوئی چیز وَقْت سے پہلے کر لی تو شرعاً اس کا اِعْتِبار نہیں، وَقْت شروع ہونے کے بعد دوبارہ کرے ورنہ نَماز نہ ہو گی۔

﴿5﴾ دَائِمُ الْحَدَث پر اِن مذکورہ کاموں کو پے در پے کرنا بھی فَرض ہے تا کہ جتنا ہو سکے حَدَث کم ہو۔

﴿6﴾ اس کے لئے ضروری ہے کہ وُضو کے بعد نماز پڑھنے میں جلدی کرے اگر تاخیر کی اور تاخیر کا سبب نماز کی مصلحت نہ ہو مثلاً کھانا کھایا، تو مذکورہ سب کام دوبارہ کرنے ہوں گے اگرچہ پٹی اپنی جگہ بر قرار ہو اور اس پر نجاست بھی ظاہِر نہ ہوئی ہو اور اگر مصلحتِ نماز کے لئے تاخیر ہوئی جیسے اذان کا جواب دینے، قبلہ تلاش کرنے، سَتْرِ عورت، جُمُعہ اور جماعَت کا اِنتِظار کرنے وغیرہ کمالات جو نماز کے متعلق اور اس کے لئے مطلوب ہیں، تو کوئی حرج نہیں۔

﴿7﴾ دَائِمُ الْحَدَث پر ہر فَرض کے لئے جداگانہ طور پر یہ کام کرنے واجِب ہیں۔ اسے ایک

وُضو کے ساتھ دو فَرض پڑھنا جائز نہیں۔ ہاں! ایک فَرض نماز کے ساتھ جتنے نَوافِل چاہے پڑھ سکتا ہے۔[52]

﴿8﴾ بیٹھ کر نماز پڑھنے سے حَدَث رُک جاتا ہے تو بیٹھ کر نماز پڑھنا واجِب ہے اور اس حالت میں پڑھی ہوئی نماز کا اِعادہ بھی ضروری نہیں۔[53]

﴿9﴾ جس کے زخم ہے اور اس سے مسلسل خون جاری ہے تو اس پر لازِم ہے کہ ہر فَرض نماز کے لئے زخم کو دھو کر پٹی باندھے البتہ وُضو ضروری نہیں۔[54]

پانچ مُتَفَرِّق احکام

﴿1﴾ منی کے عِلاوہ کوئی چیز جیسے پیشاب، پاخانہ، ہَوا، کیڑا، پتھری آگے یا پیچھے سے نکلی تو وُضو جاتا رہا۔ ﴿2﴾ میت کے بدن سے کسی چیز کے خارِج ہونے سے اس کی طہارت خَتم نہیں ہوتی، ہاں! اس سے نجاست دُور کرنا واجِب ہے۔ ﴿3﴾ نشہ، جُنُون، بے ہوشی یا نیند کے باعِث عَقْل زائل ہونے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے البتہ جو اچھی طرح سُرین کو جما کر سویا ہو اس کا وُضو نہیں ٹوٹے گا۔[55] ﴿4﴾ قے، فَصْد (رگ کھول کر گندا خون نکالنے کے عمل)، نکسیر، نماز میں قہقہہ لگانے اور اونٹ کا گوشت کھانے وغیرہ سے وُضو نہیں جائے گا۔[56]

﴿5﴾ بعض لوگ کہتے ہیں کہ "خنزِیر" کا نام لینے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے، یہ غَلَط ہے۔

بے وُضو قرآنِ پاک کو چُھونا حرام ہے

﴿1﴾ بے وُضُو کو نماز پڑھنا، سجدۂ تِلاوت، سجدۂ شکر، طواف، قرآنِ پاک اٹھانا، اس کے صفحے اور جِلْد کو چھونا، جس جُزدان اور صندوق میں قرآنِ پاک ہو اور وہ صِرف قرآنِ پاک رکھنے کے لئے تیار کئے گئے ہوں، انہیں چھونا نیز وہ چیز جس میں تعلیم دینے یا پڑھنے

کے لئے قرآنِ پاک کی آیت کا کچھ حصہ بھی لکھا گیا اسے اٹھانا اور چھونا حرام ہے۔ ﴿2﴾ جو تعلیم دینے یا پڑھنے کی نیت سے نہیں لکھا گیا جیسے تعویذات پر لکھا ہوا ہوتا ہے اسے بے وُضو چھونا اور اٹھانا جائز ہے۔ ﴿3﴾ بے وُضو شَخْص لکڑی سے قرآنِ پاک کے اوراق پلٹ سکتا ہے۔ ﴿4﴾ جس میں قرآن سے زیادہ تفسیر ہو اسے بے وُضو چھونا اور اٹھانا مکروہ ہے۔[57]
﴿5﴾ قرآنِ پاک کو بے وُضو پڑھنا جائز ہے لیکن افضل یہ ہے کہ وُضو کر کے پڑھے۔[58]

وُضُو میں پانی کا اِسراف

آج کل اکثر لوگ وُضُو میں تیز نل کھول کر بے تَحاشہ پانی بہاتے ہیں، حتی کہ بعض تو وُضو خانے پر آتے ہی نل کھول دیتے ہیں، اس کے بعد آستین چڑھاتے ہیں، اُتنی دیر تک مَعاذَ اللہ پانی ضائع ہوتا رہتا ہے، اِسی طرح مسح کے دَوران اکثریت نل کُھلا چھوڑ دیتی ہے! ہم سب کو اللہ پاک سے ڈر کر اِسراف سے بچنا چاہئے، قِیامت کے روز ذرّے ذرّے اور قطرے قطرے کا حساب ہوگا۔ اِسراف کی مذمت میں چار احادیثِ مبارکہ سنئے اور خوفِ خداوندی سے لرزیئے:

﴿1﴾ جاری نَہر پر بھی اِسراف

اللہ پاک کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ پر گزرے تو وہ وُضُو کر رہے تھے۔ ارشاد فرمایا: یہ اِسراف کیسا؟ عَرض کی: کیا وُضُو میں بھی اِسراف ہے؟ فرمایا: "ہاں! اگرچہ تم جاری نَہر پر ہو۔"[59]

اعلیٰ حضرت کا فتویٰ

میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: حدیث

نے نَہرِ جاری میں بھی اِسراف ثابت فرمایا اور اِسراف شَرع میں مذموم ہی ہو کر آیا ہے۔ آیۂ کریمہ وَلَا تُسْرِفُوْاؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَۙ(۱۴۱) (پ8، الانعام: 141) (ترجَمۂ کنز الایمان: اور بے جا نہ خرچو بے شک بے جا خرچنے والے اسے پسند نہیں۔) مطلق ہے تو یہ اِسراف بھی مذموم و ممنوع ہی ہو گا بلکہ خود اِسراف فِی الْوُضُو میں بھی صیغۂ نہی وارِد اور نہی حقیقۃً مُفیدِ تحریم (یعنی وُضو میں اِسراف کی مُمانَعت کا حکم آیا ہے اور حقیقت میں مُمانَعت کا حکم حرام ہونے کا فائدہ دیتا ہے)۔ [60]

﴿2﴾ اِسراف نہ کر

حضرت عبدُ اللہ بن عُمَر رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: اللہ پاک کے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک شَخْص کو وُضو کرتے دیکھا، فرمایا: اِسراف نہ کر، اِسراف نہ کر۔ [61]

﴿3﴾ اِسراف شیطانی کام ہے

حضرت اَنَس رضی اللہُ عنہ سے رِوایت ہے: وُضُو میں بَہُت سا پانی بہانے میں کچھ خیر (بھلائی) نہیں اور وہ کام شیطان کی طرف سے ہے۔ [62]

﴿4﴾ جنّت کا سفید محل مانگنا کیسا؟

حضرت عبدُ اللہ بن مُغَفَّل رضی اللہُ عنہ نے اپنے بیٹے کو اِس طرح دُعا مانگتے سنا کہ الٰہی! میں تجھ سے جنّت کا داہنی (یعنی سیدھی) طرف والا سفید محل مانگتا ہوں۔ تو فرمایا کہ اے میرے بچّے! اللہ سے جنّت مانگو اور دوزخ سے اُس کی پناہ مانگو۔ میں نے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو فرماتے سنا کہ اِس اُمّت میں وہ قوم ہو گی جو وُضو اور دُعا میں حد سے تجاوُز کیا کرے گی۔ [63]

حکیمُ الاُمت مفتی احمد یار خان حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: دُعا میں تجاوُز (یعنی حد سے بڑھنا) تو یہ ہے کہ ایسی بات کا تَعَیُّن کیا جائے جس کی ضَرورت نہیں جیسے ان کے صاحبزادے نے کیا۔ فِردَوس (جو کہ سب سے اعلیٰ جنّت ہے اُس کا) مانگنا بہُت بہتر ہے کہ اِس میں شخصی تَعَیُّن نہیں نَوعی تقرُّر (یعنی قسم مُقرَّر کرنا) ہے اس کا حکم دیا گیا ہے۔[64]

بُرا کیا، ظُلم کیا

ایک اَعرابی نے خدمتِ اقدس حُضور سیّدِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں حاضِر ہو کر وُضو کے بارے میں پوچھا: حُضورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اُنہیں وُضو کر کے دِکھایا جس میں ہر عُضْو تین تین بار دھویا پھر فرمایا: وُضو اِس طرح ہے، تو جو اِس سے زائد کرے یا کم کرے اُس نے بُرا کیا اور ظُلم کیا۔[65]

عملی طور پر وُضو سیکھئے

اے عاشِقانِ رسول! اِس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ سِکھانے کے لیے خود عملی طور پر وُضو کر کے دوسرے کو دِکھانا سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے ثابت ہے۔ مُبلِّغین کو چاہیے کہ اِس حدیثِ پاک پر عمل کرتے ہوئے بِغیر اِسراف کے صِرف حسبِ ضَرورت پانی بہا کر تین تین بار اَعضا دھو کر وُضو کر کے اسلامی بھائیوں کو دِکھائیں۔ بِلا ضَرورتِ شَرعی کوئی عُضْو چار بار نہ دُھلے اِس کا خیال رکھا جائے، پھر جو بخوشی اپنی اِصلاح کروانا چاہے وہ بھی وُضو کر کے مُبلِّغ کو دِکھائے اور اپنی غَلَطیاں دُور کروائے۔ دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کی صحبت میں یہ دینی کام اَحسن طریقے پر ہو سکتا ہے۔ دُرُست وُضو کرنا ضَرور ضَرور ضَرور سیکھ لیجئے۔ صِرف ایک آدھ بار وُضو کا طریقہ پڑھ لینے

سے صحیح معنوں میں وُضو کرنا آجائے یہ بَہُت مشکل ہے، بار بار مشق کرنی ہو گی۔

مسجِد اور مَدرَسے کے پانی کا اِسراف

گھر کے پانی کی نسبت مسجِد و مدرَسے کے پانی کا حکم زیادہ سَخت ہے لہٰذا جو لوگ مسجِد کے وُضو خانے پر بے دردی کے ساتھ پانی بہاتے ہیں بلکہ وُضو میں بِلا ضَرورت فقط غفلت یا جَہالت کے سبب تین سے زائد مرتبہ اَعضا دھوتے ہیں، وہ خوفِ خدا سے لرزیں اور توبہ کریں اور جو اپنے آپ کو اِسراف سے نہیں بچا پاتا اُسے چاہئے کہ مَمْلُوکہ (یعنی اپنی ملکیت کے) مثلاً اپنے گھر کے پانی سے وُضو کرے۔ مَعاذَ اللہ! اس کا یہ مطلب نہیں کہ ذاتی پانی کے اِسراف کی کھلی چھوٹ ہے بلکہ گھر میں خوب مشق کر کے شَرعی وُضو سیکھ لے۔

اِسراف سے بچنے کی 4 تدابیر

﴿1﴾ بعض لوگ چُلّو لینے میں پانی ایسا ڈالتے ہیں کہ اُبل جاتا ہے حالانکہ جو گرا بیکار گیا اس سے اِحتِیاط چاہئے۔[66]

﴿2﴾ لوٹے کی ٹونٹی مُتَوسِّط مُعْتَدِل (یعنی درمیانی) چاہئے کہ نہ ایسی تنگ کہ پانی بَدیر (یعنی دیر میں) دے نہ فراخ (یعنی کُشادہ) کہ حاجت سے زِیادہ گرائے، اس کا فرق یُوں معلوم ہو سکتا ہے کہ کٹوروں میں پانی لے کر وُضو کیجئے تو بَہُت خرچ ہو گا یونہی فراخ (یعنی کُشادہ) ٹونٹی سے بہانا زِیادہ خرچ کا باعث ہے۔ اگر لوٹا ایسا (یعنی کُشادہ ٹونٹی والا) ہو تو اِحتیاط کرے پُوری دھار نہ گرائے بلکہ باریک (نل کھولنے میں بھی انہیں باتوں کا خیال رکھئے)۔[67]

﴿3﴾ دَست و پا (ہاتھ و پاؤں) پر اگر لوٹے سے دھار ڈالیں تو ناخُنوں سے کہنیوں یا (پاؤں کے) گٹّوں کے اوپر (یعنی ٹخنوں) تک عَلَی الِاتِّصال (یعنی مسلسل) اُتاریں کہ ایک بار میں ہر جگہ

پر ایک ہی بار گرے، پانی جبکہ گر رہا ہے اور ہاتھ کی رَوانی (ہِل جُل) میں دیر ہو گی تو ایک جگہ پر مکرَّر (یعنی بار بار) گرے گا (اور اس طرح اِسراف کی صورت پیدا ہو سکتی ہے)۔[68]

﴿4﴾ بعض لوگ یوں کرتے ہیں کہ ناخُن سے کہنی تک یا (پاؤں کے) گٹّے تک بہاتے لائے پھر دوبارہ سہ بارہ کے لیے جو ناخُن کی طرف لے گئے تو ہاتھ نہ روکا بلکہ دھار جاری رکھی ایسا نہ کریں کہ تثلیث کے عِوَض (یعنی تین بار کے بجائے) پانچ بار ہو جائے گا بلکہ ہر بار کہنی یا (پاؤں کے) گٹّے تک لا کر دھار روک لیں اور رُکا ہوا ہاتھ ناخُنوں تک لے جا کر وہاں سے پھر اِجراء (پانی جاری) کریں کہ سنّت یہی ہے کہ ناخُن سے کہنیوں یا گٹّوں (ٹخنوں) تک پانی بہے نہ اس کا عکس (یعنی اُلٹ، مطلب یہ کہ کہنی یا گٹّے سے ناخُنوں کی طرف پانی بہاتے ہوئے لے جانا سنّت نہیں)۔[69]

قولِ جامِع یہ ہے کہ سلیقے سے کام لیں، امامِ شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے کیا خوب فرمایا: سلیقے سے اُٹھاؤ تو تھوڑا بھی کافی ہو جاتا ہے اور بدسلیقگی پر تو بہُت (سا) بھی کفایت نہیں کرتا۔[70]

"یاربِّ اِسراف سے بچا" کے چودہ حُروف کی نسبت سے اِسراف سے بچنے کے لئے 14 مدنی پھول

﴿1﴾ آج تک جتنا بھی ناجائز اِسراف کیا ہے، اُس سے توبہ کر کے آئندہ بچنے کی بھرپور کوشش شروع کیجئے۔

﴿2﴾ غور و فِکر کیجئے کہ ایسی صورت مُتَعَیَّن (یعنی مُقرَّر) ہو جائے کہ وُضو اور غُسل بھی سنّت کے مُطابِق ہو اور پانی بھی کم سے کم خَرچ ہو۔ اپنے آپ کو ڈرایئے کہ قِیامت میں ایک ایک ذرّے اور قطرے قطرے کا حِساب ہونا ہے۔ اللہ پاک پارہ 30 سورۃ

زِلْزَال، آیت نمبر 7 اور 8 میں اِرشاد فرماتا ہے:

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝ (پ30، الزلزال:7،8)	ترجَمۂ کنز الایمان: تو جو ایک ذرّہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا۔

﴿3﴾ وُضو کرتے وَقْت نل اِحْتِیاط سے کھولئے، دَورانِ وُضو ممکنہ صورت میں ایک ہاتھ نل کے دستے پر رکھئے اور ضَرورت پوری ہونے پر بار بار نل بند کرتے رہئے۔

﴿4﴾ نل کے مُقابَلے میں لوٹے سے وُضو کرنے میں پانی کم خَرچ ہوتا ہے جس سے ممکن ہو وہ لوٹے سے وُضو کرے، اگر نل کے بِغیر گزارا نہیں تو ممکنہ صورت میں یہ بھی کیا جا سکتا ہے کہ جن جن اَعضا میں آسانی ہو وہ لوٹے سے دھولے۔ نَل سے وُضو کرنا جائز ہے، بس کسی طرح بھی اِسراف سے بچنے کی صورت نکالنی چاہئے۔

﴿5﴾ مِسواک، کُلّی، غَرغَرہ، ناک کی صفائی، داڑھی اور ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال اور مسح کرتے وَقْت ایک بھی قطرہ نہ ٹپکتا ہو یوں اچھی طرح نل بند کرنے کی عادت بنایئے۔

﴿6﴾ بِالْخُصوص سردیوں میں وُضو یا غُسْل کرنے نیز برتن اور کپڑے وغیرہ دھونے کے لیے گرم پانی کے حُصُول کی خاطِر نل کھول کر پائپ میں جمع شُدہ ٹھنڈا پانی یوں ہی بہا دینے کے بجائے کسی برتن میں پہلے نِکال لینے کی ترکیب بنایئے۔

﴿7﴾ ہاتھ یا مُنہ دھونے کے لیے صابون کا جھاگ بنانے میں بھی پانی اِحْتِیاط سے خَرچ کیجئے۔ مثلاً ہاتھ دھونے کے لیے چُلّو میں پانی کے تھوڑے قطرے ڈال کر صابون لے کر جھاگ بنایا جا سکتا ہے اگر پہلے سے صابون ہاتھ میں لے کر پانی ڈالیں گے تو پانی زِیادہ خَرچ ہو سکتا ہے۔

﴿8﴾ اِستِعمال کے بعد ایسی صابون دانی میں صابون رکھئے جس میں پانی بالکل نہ ہو، پانی میں رکھ دینے سے صابون گھل کر ضائع ہو گا۔ ہاتھ دھونے کے بیسن کے کناروں پر بھی صابون نہ رکھا جائے کہ پانی کی وجہ سے جلدی گھل جاتا ہے۔

﴿9﴾ پی چکنے کے بعد گلاس میں بچا ہوا پانی پھینک دینے کے بجائے دوسرے کو پلا دیجئے یا کسی اور اِستِعمال میں لیجئے۔

﴿10﴾ پھل، کپڑے، برتن اور فَرش بلکہ چائے کا کپ یا ایک چمچ بھی دھوتے وَقْت نیز نل کھول کر اِس قَدَر زِیادہ غیر ضَروری پانی بہانے کا آج کل رَواج ہے کہ حَسّاس اور دین دار آدمی سے دیکھا نہیں جاتا!!! اے کاش! ؏:

شاید کہ اُتر جائے تِرے دِل میں مِری بات

﴿11﴾ اکثر مسجِدوں، گھروں، دفتروں، دُکانوں وغیرہ میں خوامخواہ دن رات بتّیاں جلتی اور پنکھے .A.C چلتے رہتے ہیں، ضَرورت پوری ہو جانے کے بعد بتّیاں، پنکھے .A.C اور کمپیوٹر وغیرہ بند کر دینے کی عادت بنایئے، ہم سبھی کو حِسابِ آخرت سے ڈرنا اور ہر مُعَاملے میں اِسراف سے بچتے رہنا چاہئے۔

﴿12﴾ اِستِنجا خانے میں لوٹا اِستِعمال کیجئے کہ فوارے سے طہارت کرنے میں پانی بھی زِیادہ خَرچ ہوتا ہے اور پاؤں بھی اکثر آلودہ ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک کو چاہئے کہ ہر بار پیشاب کرنے کے بعد ایک لوٹا پانی لے کر .W.C کے کناروں پر تھوڑا سا بہائے پھر قدرے اوپر سے (مگر چھینٹوں سے بچتے ہوئے) بڑے سوراخ میں ڈال دیا کرے اِن شاءَ اللہ بدبُو اور جراثیم کی افزائش میں کمی ہو گی۔ ”فلش ٹینک“ سے صفائی میں پانی بَہُت زِیادہ صَرف ہوتا ہے۔

﴿13﴾ نل سے قطرے ٹپکتے رہتے ہوں تو فوراً اِس کا حل نکالئے ورنہ پانی ضائع ہوتا رہے گا۔ بسا اوقات مساجِد و مدارِس کے نل ٹپکتے رہتے ہیں مگر کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا! اِنتظامیہ کو اپنی ذِمّہ داری سمجھتے ہوئے اپنی آخرت کی بہتری کے لیے فوراً کوئی حل نکالنا چاہیے۔

﴿14﴾ کھانا کھانے، چائے یا کوئی مشروب پینے، پھل کاٹنے وغیرہ مُعامَلات میں خوب اِحْتِیاط فرمایئے تاکہ ہر دانہ، ہر غِذائی ذرّہ اور ہر قطرہ اِسْتِعمال ہو جائے۔

12 مَدَنی پھولوں کا گلدستہ

* دورانِ وُضو حَدَث (یعنی وُضو توڑنے والا کوئی عمل) پایا گیا یا وُضو ادھورا چھوڑ دیا اگر یہ کسی عُذر سے ہو تو جتنا وُضو کر چکا اس کا ثواب ملے گا * بلا عُذر وُضو ادھورا چھوڑ دیا تو جتنے اَفعال بجالایا ان پر بھی ثواب نہیں پائے گا۔[71] * شدید گرم یا بہت زیادہ ٹھنڈے پانی سے وُضو کرنا مکروہِ تنزیہی ہے کیونکہ اس سے ہر عُضو کو اچھی طرح دھویا نہیں جاسکتا۔[72] * کسی سے زبردستی لئے ہوئے پانی سے وُضو ہو جائے گا لیکن حرام ہے۔[73] * ناسمجھ بچے کو طواف کرانے کے لئے بچے کا ولی اسے وُضو کرا دے۔[74] * چہرہ دھوتے وَقْت سب طرف سے چہرے کے ساتھ ملی ہوئی جگہوں کا کچھ حصہ دھونا بھی واجِب ہے اسی طرح ہاتھ پاؤں دھونے میں بھی معمولی سا بڑھائے۔[75] * مستعمل پانی کو ایک جگہ جمع کیا گیا اور وہ دو قلوں کی مقدار (191 کلو گرام) کو پہنچ گیا تو وہ پانی مُطَہِّر (پاک کرنے والا) ہو گیا۔[76] * ہاتھ کا کچھ حِصّہ کٹ گیا تو باقی حصے کو دھونا فَرض ہے اگر کہنی سے کٹا تو کہنی کو دھونا فَرض ہے اور اگر کہنی کے اوپر سے کٹا تو باقی بازو دھونا فَرض نہیں البتہ سنت ہے۔[77] * بالوں کا وہ حصہ جو لٹک کر سر کی حُدُود سے نکل گیا جیسے چوٹی اس کا مسح کافی نہیں۔[78] * وُضو کے شروع

میں بِسْمِ اللہ شریف پڑھنا بھول گیا تو درمیان میں جب یاد آئے بِسْمِ اللہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ پڑھ لے۔[79] ✽ ہر اس بال اور ناخن کا دھونا واجِب ہے جو محلِّ فَرض میں ہے اگرچہ لمبے ہوں۔ اسی طرح پھوڑے پھُنسی اور زائد انگلی کا دھونا بھی واجِب ہے۔[80] ✽ خود کی انگلیوں کے عِلاوہ ہر کھردری چیز سے مِسواک کی سنت ادا ہو جاتی ہے لیکن افضل یہ ہے کہ مِسواک کسی دَرَخْت کی شاخ سے کرے۔[81] ✽ مُنہ دھونے میں پانی نہ گالوں پر ڈالے نہ ناک پر نہ زور سے پیشانی پر، یہ سب افعال جاہِلوں کے ہیں بلکہ آہستہ سے پیشانی کے اُوپر سے ڈالے کہ ٹھوڑی سے نیچے تک بہتا آئے۔

یاربِّ مصطفٰے! ہمیں اِسراف سے بچتے ہوئے شَرْعی وُضُو کے ساتھ ہر وَقْت باوُضو رہنا نصیب فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

باوُضُو مرنے والا شہید ہے

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: اگر تم ہمیشہ باوُضُو رہنے کی اِستطاعت رکھو تو ایسا ہی کرو کیونکہ مَلَکُ الْمَوت جس بندے کی روح حالَتِ وُضُو میں قبض کرتا ہے اُس کے لئے شہادت لکھ دی جاتی ہے۔ (شعب الایمان، باب الطہارات، 3/29، حدیث: 2783)

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مدنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کے لئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنتوں بھرا رسالہ یا مدنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے۔

وِلادت میں آسانی کا نسخہ (مریم بی بی کا پھول)

مریم بی بی کا پھول [۱] دردِ زہ (بچّے کی وِلادت کا درد) شروع ہونے پر کسی کھلے برتن یا ڈبے میں پانی میں ڈال دیا جائے تو جیسے جیسے تَر ہوتا جائے گا یہ کِھلتا جائے گا اور اللہ پاک کی عِنایت سے مریم بی بی کے پھول کی بَرَکت سے بچے کی ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔

بغیر آپریشن وِلادت ہوگئی (مریم بی بی کے پھول کا فائدہ)

دعوتِ اسلامی کے جامعۃُ المدینہ کے ایک مدرِّس مَدَنی اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میرے دوسرے بچّے کی وِلادت کا دن تھا، میرے بچّوں کی امّی اَسپتال کے مخصوص کمرے (لیبر روم) میں جاچکی تھیں، کچھ ہی دیر بعد مجھے مَدَنی منّے کی ولادت کی خوش خبری ملی۔ اَسپتال کی اِنتِظار گاہ میں ایک شَخْص سے ملاقات ہوئی تو اُس نے باتوں باتوں میں مریم بی بی کے پھول کا ذِکْر کیا تو میرے دَرْیافت کرنے پر اُس نے بتایا کہ اگر دردِ زہ (بچّے کی وِلادت کا درد) شروع ہونے پر اس سُوکھے پھول کو کسی کھلے برتن یا ڈبے میں پانی میں ڈال دیا جائے تو جیسے جیسے تر ہوتا جائے گا یہ کِھلتا جائے گا اور اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ بچے کی وِلادت میں آسانی ہوتی ہے۔ پھر کم و بیش دو سال کے بعد جب تیسرے بچے کی وِلادت کا مَرحلہ آیا تو لیڈی

---

[۱]... اسے "مریم بُوٹی" اور "مریم کا پنجہ" بھی کہتے ہیں، پنجے کی شکل خشک حالت میں ہوتی ہے۔ پنساری (دیسی دواؤں) کی دُکان سے ملنا ممکن ہے مکّے مدینے میں مقامی عورَتیں اور بچّے زمین پر رکھ کر چیزیں بیچتے ہیں اور ان کے پاس بھی مل سکتا ہے، اس کی خاصیت اور بَرَکت سے واقِف عاشِقانِ رسول وہاں سے تبرُّکاً وطن لاتے اور دوسروں کو تحفۃً پیش کرتے ہیں۔ جس کو دیں اس کو اِستِعمال کا طریقہ سمجھانا ضروری ہے۔ کم پُرانا ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

ڈاکٹر نے میرے بچّوں کی امّی کو ذِہنی طور پر آپریشن کے ذَرِیعے وِلادت کے لئے تیّار رہنے کا کہا، مجھے مریم بی بی کے پھول کا خیال آیا تو میں نے پنساری (دیسی دواؤں) کی دُکّان سے مریم بُوٹی حاصِل کرلی اور جب وَقتِ وِلادت قریب آیا تو اُسے پانی میں ڈال دیا، اللہ پاک کے کرم سے بغیر آپریشن مَدَنی مُنّی کی وِلادت ہوگئی۔ ایک عرصے بعد چوتھے بچّے پر بھی ڈاکٹر نے آپریشن کنفرم کر دیا لیکن میں نے دیگر اَوراد و وظائف (جو مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کِتاب "گھریلو عِلاج" میں موجود ہیں) کے ساتھ ساتھ مریم بُوٹی کا بھی اِستِعمال کیا، یوں ایک بار پھر بغیر آپریشن مَدَنی مُنّی کی وِلادت ہوگئی۔ اس کے کم و بیش دو سال بعد جب پانچویں بچے کی وِلادت مُتَوَقّع تھی تو ہم نے اپنے گھر کے قریبی اَسپتال میں رُجوع کیا، وہاں بھی ڈاکٹر نے میڈیکل رَپورٹس اور اپنے تجرِبے کی روشنی میں آپریشن کا ہی کہا، میں نے کوشش کر کے رقم کا بھی اِنتِظام رکھا اور اَوراد و وَظائف کے ساتھ ساتھ وَقتِ وِلادت قریب ہونے پر مریم بُوٹی بھی کُھلے منہ والے ڈبے میں پانی میں ڈال دی، ڈاکٹر نے بغیر آپریشن وِلادت کے لئے کافی کوشش کے بعد آپریشن کے لئے رقم جمع کروانے کا بولا کہ اب آپریشن کے عِلاوہ چارہ نہیں اور آپریشن کا اِنتِظام شروع کر دیا، رقم بینک میں تھی میں اَسپتال کے قریبی اے ٹی ایم مشین سے رقم نِکال لایا اور کاؤنٹر پر جمع کروا دی، لیکن آپریشن سے پہلے ہی اللہ پاک کی عطا سے تندرست و توانا مَدَنی مُنّا پیدا ہونے کی خوش خبری مل گئی۔ مریم بُوٹی کے اِستِعمال کا میں نے چار یا پانچ اسلامی بھائیوں کو مشورہ دیا اُن میں سے کئی ایک کو ڈاکٹر نے آپریشن کا بول رکھا تھا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اُن کے یہاں بھی بغیر آپریشن وِلادتیں ہوگئیں۔

حوالہ جات

[1]... معجم کبیر، 8/69، حدیث:15316، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[2]... مسند امام احمد، مسند عثمان بن عفان، 1/190، حدیث:423، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[3]... میزان الکبریٰ، کتاب الطہارۃ، 1/130، ملتقطا، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[4]... دار قطنی، کتاب الطہارۃ، باب التسمیۃ علی الوضوء، 1/52، حدیث:228و229، دار الفکر بیروت۔
[5]... معجم صغیر، ص168، حدیث:196، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[6]... کنز العمال، کتاب الطہارۃ، باب الاول، جز:5، 9/123، حدیث:25994، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[7]... شعب الایمان، باب فی الطہارات، 3/29، حدیث:2783، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[8]... مغنی المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، 1/181، دار الحدیث قاہرہ۔
[9]... شعب الایمان، باب فی الطہارات، 3/29، حدیث:2782۔
[10]... فتاویٰ رضویہ، 1/945، جزء ب، رضا فاؤنڈیشن لاہور۔
[11]... معجم اوسط، 4/106، حدیث:5366، دار الفکر عمان۔
[12]... مسند بزار، 2/75، حدیث:422، ملتقطا، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[13]... احیاء العلوم، کتاب اسرار الطہارۃ، باب آداب قضاء الحاجۃ، 1/178، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[14]... احیاء العلوم، کتاب اسرار الطہارۃ، القسم الثانی طہارۃ الاحداث... الخ، 1/179، ملخصا۔
[15]... فتح المعین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، ص58۔
[16]... نہایۃ المراد فی شرح ہدایہ ابن العماد، ورقہ 69، مخطوطہ۔
[17]... دارمی، کتاب الوضوء، باب القول بعد الوضوء، ص208، حدیث:720، دار المعرفہ بیروت۔
[18]... مسائل القرآن، ص283، شبیر برادرز لاہور۔
[19]... کنز العمال، کتاب الطہارۃ، الباب الثانی فی الوضوء، جز:9، 9/132، حدیث:26085۔
حاوی للفتاوی، فتاوی حدیثیہ، کتاب الطہارۃ، ص346، بتغیر قلیل، دار الکتاب العربی بیروت۔
[20]... شعب الایمان، باب فی الطہارات، 3/21، حدیث:2754۔
[21]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، 1/96-104، ملخصا، دار الحدیث قاہرہ۔
[22]... المجموع شرح المہذب، کتاب الطہارۃ، باب صفۃ الوضوء، 2/275، مفصلا، دار الحدیث قاہرہ۔
[23]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، 1/98-117، ملخصا۔
مغنی المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، 1/163-181، ملخصا۔

فتح المعین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، ص 51-59، ملخصاً۔

اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/76-96، ملخصا، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[24]... اسنی المطالب، کتاب الطھارۃ، فصل فی کیفیۃ الغسل، 1/203، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[25]... نھایۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب الوضوء، 1/114، دار الکتب العلمیۃ بیروت۔

[26]... منھاج الطالبین، کتاب الطھارۃ، باب الوضوء، ص74، دار المنھاج بیروت۔

[27]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب الوضوء، 1 111-115، ملخصاً۔

[28]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/86۔

[29]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب الوضوء، 1/57، ملخصاً۔

[30]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، 1/48-49، ملخصاً۔

[31]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب الوضوء، 1/58، ملخصاً۔

المنہج القویم، باب احکام الطھارۃ، فصل فی الماء المستعمل، ص 13-14، ملخصا، دار المنھاج بیروت۔

[32]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1 51۔

[33]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب الوضوء، 1 55-56، ملخصاً۔

[34]... کنز الراغبین مع قلیوبی وعمیرہ، کتاب الطھارۃ، 1/28، دار التوفیقیہ للتراث قاہرہ۔

[35]... احیاء العلوم، کتاب اسرار الطھارۃ، باب آداب قضاء الحاجۃ، 1/181۔

[36]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب التیمم، 1/155-156، ملخصاً۔

نھایۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب التیمم، 1 283-285، ملخصاً۔

[37]... المجموع شرح المہذب، کتاب الطھارۃ، باب صفۃ الوضوء، 2 275، ملتقطاً۔

[38]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1 61۔

تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب الوضوء، 1/95۔

[39]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 4 468۔

[40]... کفایۃ الاخیار، کتاب الطھارۃ، باب فرائض الوضوء، ص40، ملتقطا، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب النجاسۃ، 1 133، بتغیر قلیل۔

[41]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب الوضوء، 1/129، بتغیر قلیل۔

[42]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب الوضوء، 1/78-79، ملخصاً۔

اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/110-112، ملخصاً۔

[43]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/74-75، ملتقطاً۔

تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، 1/117۔

[44]... منہاج الطالبین، کتاب الطہارۃ، باب اسباب الحدث، 1/71۔

[45]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب اسباب الحدث، 1/81، 82، ملتقطا۔

اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/106-110، ملخصًا۔

[46]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب اسباب الحدث، 1/78۔

نہایۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، 1/116۔

[47]... فتح المعین بشرح قرۃ العین، باب الصلاۃ، ص62۔

[48]... حاشیہ قلیوبی علی کنز الراغبین، باب اسباب الحدث، 1/46، دار التوفیقیہ للتراث قاہرہ۔

[49]... بخاری، کتاب التوحید، باب قولہ: وکلم اللہ موسی تکلیما، ص1811، حدیث: 7517، دار المعرفہ۔

[50]... روضۃ الطالبین، کتاب النکاح، باب فی خصائص رسول اللہ... الخ، 5/361، دار عالم الکتب۔

[51]... حاشیہ بجیرمی علی الخطیب، کتاب الصلاۃ، فصل فی سجدۃ السہو، 2/275، ملتقطا، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[52]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1 63-64، ملتقطا۔

[53]... المنہج القویم، باب الطہارۃ، فصل فی المستحاضہ، ص67۔

تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، 1/176-178۔

[54]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الطہارۃ، باب الحیض، 1/654، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[55]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1 103-105، ملخصًا۔

[56]... عمدۃ السالک وعدۃ الناسک، کتاب الطہارۃ، باب اسباب الحدث، ص18، الشؤن الدینیہ قطر۔

تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب اسباب الحدث، 1/76، ملخصا۔

[57]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، 1/82-85، ملخصا۔

اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/113-115، ملخصا۔

[58]... المجموع شرح المہذب، کتاب الطہارۃ، باب مایوجب الغسل، 3/126۔

[59]... ابن ماجہ، کتاب الطہارۃ، باب... القصد فی الوضوء... الخ، ص79، حدیث: 425، دار الکتب العلمیہ۔

[60]... فتاوی رضویہ، 1/984، جز: ب۔

[61]... ابن ماجہ، کتاب الطہارۃ وسننہا، باب ماجاء فی القصد فی الوضوء... الخ، ص79، حدیث: 424۔

[62]... کنز العمال، کتاب الطہارۃ، باب الثانی، جز: 9، 9/144، حدیث: 26255۔

[63]... ابو داود، کتاب الطہارۃ، باب الاسراف فی الماء، ص30، حدیث: 96، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[64]... مرآۃ المناجیح، 1/293، نعیمی کتب خانہ، گجرات۔

[65]... نسائی، کتاب الطہارۃ، باب الاعتداء فی الوضوء، ص 31، حدیث:140، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[66]... فتاوی رضویہ، 1/1035، جز:ب۔
[67]... فتاوی رضویہ، 1/1035، جز:ب۔
[68]... فتاوی رضویہ، 1/1041، جز:ب۔
[69]... فتاوی رضویہ، 1/1042، جز:ب۔
[70]... فتاوی رضویہ، 1/1042، جز:ب۔
[71]... المنہج القویم، باب الطہارۃ، فصل فی الوضوء، ص26۔
[72]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، 1/57، بتغیر قلیل۔
[73]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، 1/57، بتغیر قلیل۔
[74]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/49۔
[75]... المنہج القویم، کتاب الطہارۃ، فصل فی الوضوء، ص25۔
[76]... اسنی المطالب، کتاب الطہارۃ، 1 12۔
[77]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، 1/103۔
[78]... اسنی المطالب، کتاب الطہارۃ، باب صفۃ الوضوء، 1/96۔
[79]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، 1/110۔
[80]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، 1/69، 70، ملتقطا۔
[81]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، 1/105، 106، ملتقطا۔

فہرس

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم: جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔ (جمع الجوامع)